Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹م م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۵ محرم ۱۳۹۹ھ ۔ ۶ فتح ۱۳۵۷ہش ۔ ۶ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۷۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر لحظہ حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ؂

اللہ تعالیٰ نے ۲۴ نومبر بروز جمعہ خاکسار کو تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے جو کہ مکرم قریشی محمد شفیع صاحب الکیمسٹس کا پوتا اور مکرم میجر عارف زمان صاحب سابق ناظر امور عامہ کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام لطف الرحمٰن تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت سے بچے کی درازیٔ عمر اور خادمِ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حافظ قاری محمد صدیق مربی سلسلہ مقیم اوکاڑہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

احبابِ جماعت کے نام

"آج میں پیغام دیتا ہوں کہ خدا کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے آپ جلسہ سالانہ پر ضرور تشریف لائیں۔ جہاں تک ممکن ہو، جہاں تک اللہ تعالیٰ آپ کو طاقت اور استطاعت بخشے آپ اس میں شمولیت کی کوشش کریں۔"

(خطبہ جمعہ ۲۶ نومبر ۱۹۶۵ء)

(ناظر اصلاح وارشاد)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۸ء کو بمقام ربوہ

منعقد ہو گا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسبِ سابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۸ء (منگل۔ بدھ۔ جمعرات) کو مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہو گا، انشاء اللہ۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شمولیت فرمائیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ ہمارے لئے اعلیٰ درجہ کا نمونہ ہے

آپؐ کامل انسان اور کامل نبی تھے جو کامل برکتوں کے ساتھ مبعوث کئے گئے

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا۔ (الاحزاب: ۲۲)

ترجمہ:- تمہارے لئے (یعنی اُن لوگوں کے لئے) جو اللہ اور اُخروی دن سے ملنے کی اُمید رکھتے ہیں اور اللہ کا بہت ذکر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ) کے رسولؐ میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے (جس کی انہیں پیروی کرنی چاہیئے)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ۔ (بخاری)

ترجمہ:- قیامت کے دن میری شفاعت سے سب سے زیادہ بہرہ مند وہ شخص ہو گا جو خلوصِ دل سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:- "وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال اور اپنے رُوحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمالِ تام کا نمونہ علماً، عملاً و صدقاً و ثباتاً دکھلایا اور انسانِ کامل کہلایا ... وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسانِ کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے رُوحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دُنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اے ہمارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداءِ دُنیا سے تُو نے کسی کو نہ بھیجا ہو اگر یہ عظیم الشان نبی دُنیا میں نہ آتا تو پھر جس قدر چھوٹے چھوٹے نبی دُنیا میں آئے جیسا کہ یونس اور ایوب اور مسیح بن مریم اور ملاکی اور یحییٰ اور ذکریا وغیرہ وغیرہ ان کی سچائی پر ہمارے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تھی۔ اگرچہ سب مقرب اور وجیہہ اور خدا تعالیٰ کے پیارے تھے۔ یہ اس نبیؐ کا احسان ہے کہ یہ لوگ بھی دُنیا میں سچے سمجھے گئے۔ اللّٰھم صلّ وسلّم و بارک علیہ و اٰلہٖ و اصحابہٖ اجمعین۔" (اتمام الحجۃ صفحہ ۳۶)

پبلشر:- مسعود احمد ۔ پرنٹر:- سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۵ محرم الحرام ۱۳۹۹ ھجری
۶ فتح ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مومنوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ایک وعدہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے :۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (البقرہ : ۲۵۸) یعنی اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

پھر فرماتا ہے :۔ وَاللّٰہُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ (آل عمران : ۶۹) یعنی اللہ مومنوں کا دوست ہے لیکن جن مومنوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ ولی بننے کا وعدہ فرماتا ہے وہ یہ مقام یونہی حاصل نہیں کر لیتے بلکہ وہ متواتر اور مسلسل دین کی راہ میں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے قربانیاں اور مجاہدات پیش کرنے کے بعد یہ مقام حاصل کرتے ہیں اور ان کی اہم ترین قربانی یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی پوری زندگی خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور ایسے رنگ میں وقف کر دیتے ہیں کہ وہ قرآن پاک کے الفاظ میں پورے اطمینان اور تسلی کے ساتھ یہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ :۔

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
(الانعام : ۱۶۳)

ترجمہ :۔ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے (وقف) ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ ایسے ہی مردانِ باصفا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے :۔

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ (البقرہ : ۱۱۳)

ترجمہ :۔ جو بھی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے اور وہ نیک کام کرنے والا بھی ہو تو اس کے رب کے ہاں اس کے لئے بدلہ مقرر ہے اور ان لوگوں کو یہ خصوصیت حاصل ہوتی ہے کہ (ہر قسم کے ناموافق حالات کے باوجود) انہیں کسی قسم کا کوئی خوف نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ کبھی (کسی سابق نقصان پر) غمگین ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"(یہ آیت) سعادت تامہ کے تینوں ضروری درجوں یعنی فنا اور بقا اور لقاء کی طرف اشارت کرتی ہے ...... اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰہِ کا فقرہ یہ تعلیم کر رہا ہے کہ تمام قویٰ اور اعضاء اور جو کچھ اپنا ہے وہ خدا تعالیٰ کو سونپ دینا چاہیئے اور اُسی کی راہ میں وقف کر دینا چاہیئے۔ اور یہ وہی کیفیت ہے جس کا نام دوسرے لفظوں میں فنا ہے۔ وجہ یہ کہ جب انسان نے حسب مفہوم اس آیت ممدوحہ کے اپنا تمام وجود معہ اس کی تمام قوتوں کے خدا تعالیٰ کو سونپ دیا اور اس کی راہ میں وقف کر دیا اور اپنی نفسانی جنبشوں اور سکونوں سے بکلی باز آگیا تو بلاشبہ ایک قسم کی موت اس پر طاری ہو گئی اور اس موت کو اہلِ تصوف فنا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ پھر بعد اس کے وَھُوَ مُحْسِنٌ کا فقرہ مرتبہ بقاء کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ جب انسان بعد فنائے اکمل و اتم و سلب جذبات نفسانی الٰہی جذبہ اور تحریک سے پھر جنبش میں آیا اور بعد منقطع ہو جانے تمام نفسانی حرکات کے پھر ربانی تحریکوں سے پُر ہو کر حرکت کرنے لگا تو یہ وہ حیات ثانی ہے جس کا نام بقاء رکھنا چاہیئے ...... جس وقت انسان کے عرفان اور یقین اور توکل اور محبت میں ایسا مرتبہ عالیہ پیدا ہو جائے کہ اس کے خلوص اور ایمان اور وفا کا اجر اس کی نظر میں وہمی اور خیالی اور ظنی نہ رہے بلکہ ایسا یقینی اور قطعی اور مشہود اور مرئی اور محسوس ہو کہ گویا وہ اس کو مل چکا ہے اور خدا تعالیٰ کے وجود پر ایسا یقین ہو جائے کہ گویا اس کو دیکھ رہا ہے اور ہر ایک آئندہ کا خوف اس کی نظر سے اُٹھ جائے اور ہر یک گزشتہ یا موجودہ غم کا نام و نشان نہ رہے اور ہر یک روحانی تنعم موجود الوقت نظر آوے تو یہی حالت .... لقاء کے نام سے موسوم ہے۔" (آئینہ کمالاتِ اسلام)

اس حوالہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دین کی راہ میں اپنی پوری زندگی کو وقف کرنے کی اہمیت واضح فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ درحقیقت اس وقفِ زندگی سے ہی انسان کو لقاء کا وہ مقام حاصل ہو سکتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ اس کا متولی ہو جاتا ہے اور وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی پناہ اور اس کی حفاظت میں ہوتا ہے اور اس دنیا میں رہنے کے باوجود اسے وہ بہشتی زندگی مل جاتی ہے جو حقیقی معنوں میں اسے نفسِ مطمئنہ عطا کر دیتی ہے اور جس کے طفیل ہم و غم کے ایام میں بھی اسے ایک خاص لذت حاصل ہوتی ہے جو اسے ہم و غم اور پریشانیوں سے نجات دے کر ہر دم اس کے ایمان میں اضافہ کرنے کا موجب بنتی ہے ۞

تبصرہ :۔

حدیقۃ الصالحین (طبع ثانی)

مرتبہ :۔ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ
سائز :۔ ۲۰×۲۶ ــــ ضخامت :۔ ۵۱۰ صفحات ــــ قیمت :۔ ۲۵ روپے فی جلد
شائع کردہ :۔ شعبہ اشاعت وقفِ جدید۔ ربوہ

وقفِ جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے ۱۹۶۷ء میں "حدیقۃ الصالحین" کے نام سے احادیث حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نہایت دلکش مجموعہ جو محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب کا مرتب کردہ تھا شائع ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ مجموعہ بہت مقبول ہوا کیونکہ یہ ۶۱۰ احادیث کا ایسا سادہ اور عام فہم مجموعہ تھا جو ایک طرف تو اخلاقی اور معاشرتی اعتبار سے عوامی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں مفید ثابت ہوا اور دوسری طرف روزمرہ کے فقہی مسائل اور عقائد سے متعلق اہم امور پر مشتمل ہونے کے باعث اسلامی تعلیم کے مختلف پہلوؤں کو بہت موثر انداز میں اُجاگر کرنے کا موجب بنا۔

احادیث نبویؐ کا یہ دلکش مجموعہ عرصہ سے نایاب تھا اور احباب جماعت کی طرف سے اس کی از سرِ نو اشاعت کا مطالبہ کیا جا رہا تھا اس لئے وقفِ جدید انجمن احمدیہ نے اسے دوبارہ شائع کر کے ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے جس کے لئے وقفِ جدید انجمن احمدیہ اور محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ طبع ثانی ان ہر دو کی محنت و عرق ریزی، حُسنِ انتخاب و حُسنِ کارکردگی کا آئینہ دار ہے۔ ظاہری اور باطنی ہر دو خوبیوں کے لحاظ سے نقشِ ثانی یقیناً نقشِ اول سے بہتر اور خوب تر ہے۔ خوبصورت کتابت، بہت صاف ستھری اور روشن طباعت، عمدہ سفید کاغذ نیز مضبوط اور خوبصورت و دیدہ زیب جلد کے خصوصی اہتمام کے علاوہ منتخب مضامین میں بھی اضافہ کیا گیا ہے اور احادیث بھی پہلے ایڈیشن کے مقابلہ میں زیادہ تعداد میں درج کی گئی ہیں۔ طبع ثانی کے پیش لفظ میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید نے اس نئے ایڈیشن کی اصل خوبی اور خصوصیت کا ان الفاظ میں ذکر کیا ہے :۔

"طبع نو کے لئے جب اس پر نظر ثانی کی گئی تو بہت سی کتابت کی غلطیوں کے علاوہ یہ امر بھی سامنے آیا کہ بعض پہلوؤں سے انتخاب میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ استاذی المکرم محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب نے ایک مرتبہ پھر نہایت محنت اور اخلاص کے ساتھ اس قیمتی انتخاب کو از سرِ نو ترتیب دیا ہے اور ایک صد زائد احادیث کا مزید اضافہ فرمایا ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔"

ہم امید رکھتے ہیں کہ طبع ثانی کے ذریعہ وقت کی ایک اہم ضرورت زیادہ بہتر اور احسن رنگ میں پوری ہوگی۔ عوام و خواص میں اسے پہلے سے بڑھ کر مقبولیت حاصل ہوگی اور احباب اس کی افادیت کے پیشِ نظر اسے بھی ہاتھوں ہاتھ لیں گے اور اس سے کماحقہٗ استفادہ کر کے فاضل مرتب اور وقفِ جدید انجمن احمدیہ کی محنت و لگن اور حُسنِ انتخاب و حُسنِ کارکردگی کی داد دیں گے انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق ۞

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادوں کے چراغ

بعض ایمان افروز واقعات

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم۔ اے

بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا مقدس فریضہ ادا کرنے والے مجاہدین اور واقفین زندگی کو مختلف ممالک میں جو حالات پیش آتے رہتے ہیں اور مخالفین اسلام کی طرف سے ان کے راستے میں جو مشکلات پیدا کی جاتیں اور جو روڑے اٹکائے جاتے ہیں اور جس طرح پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اشاعت اسلام کے راستے سے ان مشکلات اور روکاوٹوں کو دور فرماتا رہا ہے تاریخی لحاظ سے وہ ایک سنہری اور بڑا ایمان افروز باب ہے۔ ہمارے مبلغین کرام کو چاہیئے کہ وقتاً فوقتاً تحریری اور تقریری طور پر وہ ایسے پیش آمدہ واقعات بیان کرتے رہیں۔ کیونکہ وہ اسلام اور احمدیت کی سچائی اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے زندہ اور ناقابل انکار نشان ہیں جن کا ریکارڈ میں آنا نہایت ضروری ہے۔

اس سلسلہ میں خاکسار نے "یادوں کے چراغ" کے عنوان سے چند اقساط میں بعض اہم واقعات الفضل میں پیش کئے تھے۔ آج بھی دو تین ایمان افروز واقعات تحریک جدید کے ماتحت قائم کئے گئے مشن سیرالیون کے ابتدائی حالات پر مشتمل پیش ہیں

ایک عیسائی چیف کی اسلام دشمنی

سیرالیون (مغربی افریقہ) کے کینیما ڈسٹرکٹ (Kenema) کی ریاست ننگوا (Nongowa) کے ایک عیسائی پیراماؤنٹ چیف سامبا (Samba) نامی جو ۱۹۴۲ء میں اپنی ریاست کے سربراہ بنے تھے۔ ایک متعصب کیتھولک عیسائی ہونے کی وجہ سے ہماری جماعت کے سخت مخالف تھے۔ انہوں نے اپنے رعب اور دبدبہ اور ہر طرح کے ناجائز حربوں سے اپنی ریاست کے دو گاؤں ماتوکوڑو ہون اور پوٹے ہون میں قائم شدہ احمدیہ جماعتوں کو مٹانے کی بہت کوششیں کیں غلط الزامات لگا کر ان پر مقدمات اور جرمانے کئے گئے۔ ان سے بیگاریں لی گئیں۔ بعض دفعہ مسجدیں بند کر دی گئیں۔ لیکن ہمارے احمدی احباب خدا کے فضل سے بڑی استقامت سے اپنے عقائد پر قائم رہے۔ اور آخر کار خدا کے فضل اور نصرت سے جیت بھی انہیں کی ہوئی۔ اور اس جوال سال مخالف اسلام پیراماؤنٹ چیف کو شراب اور عورتوں نے جلد ہی کیفر کردار تک پہنچا دیا۔

پوٹے ہون کی جماعت پر مظالم

کینیما (Kenema) سے کچھ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں پوٹے ہون (Putehun) میں ہماری ایک مخلص جماعت موجود ہے۔ جو عرصہ تک مذکورہ بالا پیراماؤنٹ چیف اور اس کے ساتھیوں کے تشدد کا نشانہ بنی رہی۔ اور اس پر مخالفت اور مظالم کے کئی دور آئے۔ ۱۹۴۳ء میں ایک مرتبہ رمضان شریف کے مہینہ میں اس گاؤں کے چیف کو بعض نام نہاد علماء نے یہ شرعی فتوے دے کر ہماری جماعت کے خلاف اکسدیا کہ ایک بستی میں اگر مسلمان ایک سے زائد مساجد میں رمضان شریف کی عبادات نمازیں تراویح اور عید کی نماز ادا کریں تو وہ بستی عذاب الٰہی کا مورد بن جاتی ہے۔ چنانچہ چیف مذکور نے گاؤں کے سب احمدیوں کو بلا کر انہیں حکم دے دیا کہ وہ رمضان ختم ہوتے تک بلکہ اس کے بعد بھی اپنی مسجد احمدیہ میں یا کسی گھر یا مکان یا میدان میں نماز باجماعت ادا نہیں کر سکتے۔ جماعت نے کینیما جا کر ریاست کے پیراماؤنٹ چیف کے پاس شکایت کی مگر کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ بلکہ اس نے حکم دے دیا کہ گاؤں کی احمدیہ مسجد کو رمضان کے دوران تالا لگا دیا جائے کیونکہ قانوناً گاؤں کا چیف کسی کو تین روز سے زیادہ قید نہیں رکھ سکتا تھا۔ چنانچہ ہماری مسجد کے امام برادرم مصطفےٰ کالون (Kalon) اور چند اور احمدیوں کو گھر میں باجماعت نماز پڑھنے کے جرم میں تین روز قید کیا گیا۔

ڈسٹرکٹ کمشنر کے پاس شکایت

خاکسار اس وقت ملک کے وسطی شہر "بو" میں مقیم تھا۔ اور حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب رضی اللہ عنہ فری ٹاؤن میں تھے۔ ان کی ہدایت پر خاکسار "بو" سے فوراً کینیما پہنچکر ڈسٹرکٹ کمشنر سے ملا اور سب حالات ان سے عرض کئے۔ وہ بظاہر بڑے ہمدردانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے کہنے لگے "اس ریاست کے پیراماؤنٹ چیف بڑے سمجھدار اور اعلےٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ برٹش کراؤن سے ریاستوں کے قدیم معاہدات کی وجہ سے میں بھی ریاستوں کے اندرونی معاملات میں زیادہ دخل یا حکم نہیں دے سکتا۔ صرف مشورہ دے سکتا ہوں۔ بہتر ہوگا کہ آپ خود پیراماؤنٹ چیف سے مل کر انہیں سمجھائیں کہ مذہبی امور میں ملک کا ہر شخص آزاد ہے۔ اور ہر ایک کو اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق آزادی سے عبادت کرنے کا حق حاصل ہے۔ اس واسطے ملک کے احمدی باشندوں کو بھی یہ حق دیا جائے۔ جبکہ یہ ایک بین الاقوامی طور پر مسلمہ حق ہے۔

چنانچہ ان کے کہنے پر ہم وفد کی صورت میں پیراماؤنٹ چیف سے ملے اور سب کچھ عرض کیا۔ اور حسب دستور نذرانہ بھی پیش کیا۔ مگر انہوں نے بڑی خوبصورتی سے ہمیں ٹالتے ہوئے یہ مشورہ دیا کہ گاؤں کا چیف خود مختار ہے آپ جا کر اس کی منت سماجت کریں۔ حالانکہ یہ صریح جھوٹ تھا۔ وہ خود مختار ہے۔ پھر بھی گو بظاہر ہمیں اس طریق کار سے کامیابی کی کوئی امید نہ تھی تاہم ملکی دستور کے مطابق کچھ ڈبے چینی کے اور چائے وغیرہ کینیما سے خریدے اور "پوٹے ہون" جا کر ٹاؤن چیف جو بالکل ناخواندہ تھے انہیں وہ پیش کر کے ان سے بڑی نرمی سے استدعا کی کہ مذہبی آزادی کے اصول کی بناء پر ہماری مسجد سے ہمیں اس مقدس مہینہ سے محروم نہ رکھا جائے۔ اور احمدیوں کو آزادی سے نماز روزہ تراویح وغیرہ عبادات بجالانے کا حق دیا جائے۔

رمضان میں نماز باجماعت کی ممانعت

خاکسار اب تک نہیں بھولا۔ اس وقت باوجود روزہ دار ہونے کے ان کے منہ میں نسوار تھی جسے وہ بار بار تھوک رہے تھے۔ یاد رہے کہ اس زمانہ میں سیرالیون کے بعض علماء نے ایسے چیفوں کو خوش کرنے کے لئے یہ فتوے دے رکھا تھا کہ سگریٹ تمباکو پائپ اور نسوار وغیرہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ یہ چیزیں پیٹ میں نہیں جاتیں۔ ہماری درخواست سنکر انہوں نے ہمارے تحائف واپس کر دیئے۔ اور میری بات کا جواب معقول طور پر دیئے بغیر گرجدار آواز میں مجھے کہنے لگے۔

"الحاجی تم نے اپنے شاگرد کے ساتھ فلاں احمدی کے برآمدے میں نماز باجماعت (ظہر و عصر) ادا کر کے میرے گاؤں کے باشندوں کو میری نافرمانی پر اکسایا ہے۔ اور خود بھی ہماری عائد کردہ پابندی کی خلاف ورزی کی ہے۔ آئندہ اگر میرے گاؤں میں قیام کرنا ہے تو گاؤں کی حدود سے باہر جا کر اپنی نماز ادا کرنا ورنہ میں گاؤں سے نکال دوں گا۔"

اس کے بعد حاضرین سے مخاطب ہو کر کہنے لگے کہ

"دیکھو یہ ہندوستانی ہمارے گاؤں کی ہلاکت اور بربادی چاہتا ہے۔ تم لوگ انہیں گاؤں میں باجماعت نماز نہ پڑھنے دو۔ ایسا نہ ہو کہ ہم پر عذاب آجائے۔ ہمارے علماء کے نزدیک یہ بات گاؤں پر آسمانی وبا اور عذاب کا موجب بن سکتی ہے۔"

میں نے انہیں بہت سمجھایا یہ مسئلہ بھی واضح کیا۔ مگر انہوں نے ایک نہ سنی۔ اور اپنی بات پر اڑے رہے۔

قبولیت دعا کی نشانی

ادھر رمضان شریف میں اپنی مسجد استعمال نہ کر سکنے کی وجہ سے ہماری جماعت سخت پریشان تھی۔ میں بھی حیران تھا کہ کیا صورت کی جائے اس سفر میں میرے ایک مخلص شاگرد عزیز معلم محمد ابراہیم ذکی بطور ترجمان میرے ساتھ تھے۔ جو اس ملک کے معیار کے مطابق عربی اور دینیات کے اچھے عالم اور مخلص احمدی ہیں۔ احمدیت کی خاطر انہوں نے کئی بار ماریں کھائیں۔ اور حبس بے جا میں رکھے گئے۔ آج کل بیلاہون (Bailahun) کی جماعت کے پریذیڈنٹ ہیں۔ اس وقت ابھی روزہ کھلنے میں ایک گھنٹہ باقی تھا۔ میں نے معلم ابراہیم ذکی سے کہا اب تک تو ہمارا کوئی حیلہ اور کوئی تدبیر کامیاب نہیں ہوئی۔ چلو اب اپنے خالق و

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ربّ کعبہ کے حضور اپنا مقدمہ پیش کریں۔ چنانچہ خاکسار نے خاموشی سے صرف معلّم ذکی کو ساتھ لیا۔ اور ہم دونوں آبادی سے ذرا دُور جنگل میں چلے گئے۔ اور ایک چھوٹے سے چشمہ کے قریب بیٹھ کر ہم نے نہایت عاجزی اور اضطرار اور سوز و گداز سے لمبی دعا کی کہ

"الٰہی تو ہی ہمارا چارہ ساز اور حاجت روا ہے۔ کسی تدبیر سے ہم اس مصیبت کو دُور نہیں کر سکتے۔ ہم تو بے شک نالائق اور گنہگار ہیں۔ مگر تیرا اسلام تیرا قرآن تیرا رسولؐ اور تیرا مہدیؑ اور مسیحؑ سچے ہیں تو سچے وعدوں والا ہے۔ اور تیری یہ جماعت سچی ہے اور اس کے مخالف اسلام کے دشمن ہیں تو اپنے ان حقیر بندوں کی معجزانہ طور پر مدد فرما۔ کہ یہ اس وقت بے یار و مددگار ہیں اور ان کے ہم وطنوں نے ہی ان کا جینا محض سچائی قبول کرنے کی پاداش میں مشکل کر رکھا ہے۔"

پھر ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اُڑے وقت کی دعا کے الفاظ رقت سے بار بار دہرائے۔ اور جب سینے کا بوجھ اتر کر ذرا تسکین کی صورت پیدا ہو گئی تو دعا ختم کر کے ہم واپس لوٹ آئے۔

بارانِ رحمت

دعا ختم کر کے ابھی ہم جنگل میں ہی تھے کہ موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ اور ہمارے سب کپڑے تر ہو گئے۔ تاہم ہمارے گاؤں پہنچتے پہنچتے بارش بالکل ختم ہو گئی۔ میں نے اپنے ساتھی معلّم ذکی کو تسلی دی اور کہا۔ کہ انشاء اللہ یہ بارش ہمارے لئے بارانِ رحمت ثابت ہو گی۔ مجھے یہ قبولیت دعا کی نشانی معلوم ہوتی ہے۔

مخالف چیف کا سپاہی بشارت لایا

گاؤں واپس آتے ہی ہم پھر سیدھے اسی ٹاؤن چیف کے مکان پر گئے۔ اور پھر ان سے درخواست کی کہ کم از کم رمضان شریف میں ہماری اس جماعت سے یہ پابندیاں اٹھا لی جائیں۔ اور انہیں باجماعت نماز ادا کرنے کی اجازت دے دیں۔ مگر وہ پہلے سے بھی زیادہ تیز و تند نظر آئے۔ جب انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ تو ہم مایوسی کے عالم میں ان کے پاس ہی برآمدے کی دیوار پر بیٹھ گئے۔ کہ اتنے میں اچانک غیر متوقع طور پر کینیما (Kenema) سے پیرامونٹ چیف صاحب کا (Samba) کا ایک خاص قاصد سپاہی اپنی یونیفارم میں ملبوس ہمارے سامنے آ کھڑا ہوا۔ وہ اس ٹاؤن چیف کے نام ایک ٹائپ شدہ خط لایا۔ جو ہمارے سامنے پڑھا گیا۔ جس میں لکھا تھا کہ سیرالیون گورنمنٹ کے فلاں قانون کے ماتحت ہر شخص کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے کہ وہ جس طرح چاہے عبادت کرے۔ اس لئے پوٹے ہون (Putehun) کے احمدی مسلمانوں کو اپنے نماز روزے وغیرہ سے نہ روکا جائے۔ وہ جب چاہیں اپنی مسجد میں اپنی مرضی سے نمازیں اور رمضان کے مقدس مہینے کے تقاضے پورے کریں۔

سجدۂ شکر

یہ سنکر ہماری خوشی کی کوئی انتہاء نہ رہی۔ اور خاکسار اور عزیزم محمد ابراہیم ذکی دونوں شکرانہ کے طور پر وہیں سجدہ میں گر گئے۔ اور اس کے بعد سارے خوفزدہ احمدی بھائی بھی خبر ملنے پر آہستہ آہستہ سب چیف کے پاس جمع ہو گئے اور میرے کہنے پر انہوں نے اپنے ٹاؤن چیف کا ہاتھ پکڑ پکڑ کر اس کا رسمی طور پر شکریہ ادا کیا۔ پھر ہم نے محض اللہ تبارک وتعالے کے خاص فضل و کرم سے اسی روز اپنی مسجد میں اذان پر روزہ افطار کر کے خدا کا شکر ادا کیا۔

اس کے بعد خدا کے فضل سے جماعت نے وہاں خوب ترقی کی۔ اور پھر کوئی تشدد اور مخالفت اس گاؤں میں نہ ہوئی۔ بلکہ اس مخالف ٹاؤن چیف کی وفات پر وہاں ایک احمدی ٹاؤن چیف منتخب ہو گئے۔

یہ خط کیسے لکھا گیا

یہ سب کچھ کیسے ہوا اور وہ خط ہمارے مخالف عیسائی پیرامونٹ چیف نے کیسے اور کیوں لکھا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ میری اس سلسلہ ڈسٹرکٹ کمشنر سے ملاقات کے بعد اپنے کسی ریاستی کام کے لئے کینیما (Kenema) کے وہ پیرامونٹ چیف ڈسٹرکٹ کمشنر صاحب سے ملنے کے لئے ان کے دفتر میں گئے۔ تو ڈی سی نے ضمنی طور پر ان سے ہمارا ذکر کر کے انہیں سمجھایا کہ محض مذہبی تعصب کی بناء پر کسی جماعت کو تنگ کرنا اور ان پر تشدد کرنا نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی قانون کی بھی خلاف ورزی ہے۔ اور اس سے براہ راست امن پسند لوگوں سے ناانصافی ہوتی ہے۔

پیرامونٹ چیف نے مجھے تو ٹال دیا تھا لیکن ڈی سی کی باتیں ان کے دل میں گھر کر گئیں اور انہوں نے پھر اپنے دفتر واپس آتے ہی پوٹے ہون گاؤں کے سب چیف کے نام ہماری جماعت کے حق میں چٹھی لکھ کر فوراً روانہ کر دی۔ جو وہاں پر بروقت پہنچ کر معجزانہ طور پر ہماری عاجزانہ اضطراری دعا کی قبولیت کا نشان ثابت ہوئی۔ فالحمد للہ الذی یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَهُوَ نِعْمَ الْمُجِیْبُ

اُڑے وقت کا دوست

جنگ عظیم دوم کے دوران سیرالیون میں ملک کے اندر سفری سہولتیں پوری طرح میسر نہ تھیں۔ ۱۹۴۲ء میں حضرت مولوی نذیر احمد علی صاحب سیرالیون مشن کا چارج مجھے دے کر قادیان روانہ ہوئے۔ تو انہیں رخصت کرنے کے بعد مجھے بعض جماعتی امور کی انجام دہی کے لئے فری ٹاؤن سے فوری طور پر "بو" واپس جانا تھا۔

بمشکل تمام مجھے صرف فری ٹاؤن سے باد یارہ (Bauya) جنکشن تک کی ٹرین میں جگہ مل سکی۔ جبکہ میرا فوری طور پر "بو" پہنچنا نہایت ضروری تھا۔ باویا پہنچ کر میں نے دیکھا کہ سینکڑوں لوگ "بو" جانے والی ٹرین کے لئے ٹکٹیں حاصل کرنے کے لئے کھڑکی کے سامنے دھینگا مشتی کر رہے ہیں۔ میرے لئے ان میں شامل ہو کر ٹکٹ کی کوشش کرنا نہ صرف انتہائی مشکل بلکہ خطرناک تھا۔ میں بستر پگڑی اچکن و شلوار وغیرہ میں ملبوس اپنے سامان کے پاس اکیلا بیٹھا تھا۔ اس کسمپرسی کے عالم میں سوچ رہا تھا کہ اب کیا ہو گا۔ رات کہاں گزرے گی۔ ارد گرد کوئی معقول آبادی بھی نہ تھی۔ میری جیب میں اس وقت ساٹھ ستر پونڈ کی نقد رقم بھی تھی۔ سامان بھی تھا چوری بلکہ ڈاکہ کا بھی خطرہ تھا۔

میں سر نیچے کئے ٹرنک کے اوپر پریشان سا بیٹھا تھا۔ دل پکار رہا تھا کہ الٰہی اب میں کیا کروں۔ تو ہی کوئی وسیلہ بنا کہ میں جلد بو پہنچ سکوں۔ میں نے سر اٹھایا تو میرے سامنے فری ٹاؤن کے ایک ریلوے کے نوجوان کارکن محمد مالک کھڑے تھے۔ وہ ریلوے کے کسی کام بو سے بھی آگے جا رہے تھے۔ بڑے اخلاص سے ملے اور حال و احوال پوچھنے لگے وہ غیر از جماعت ہونے کے باوجود ایک عرصہ سے ہمارے یعنی احمدی مبلغین کے بڑے عقیدت مند اور مخلص دوست تھے۔ میرے حالات معلوم ہونے پر وہ فوراً اسٹیشن ماسٹر کے پاس گئے۔ اور خود کرایہ ادا کر کے سیکنڈ کلاس کا ٹکٹ میرے لئے لا کر مجھے دیتے ہوئے کہنے لگے

"It is good to have friends than foes"

مطلب یہ کہ دنیا میں اپنے دشمن پیدا کرنے یا بنانے سے اپنے دوست پیدا کرنا زیادہ بہتر ہے۔

اور میرے اصرار کے باوجود مجھ سے کرایہ لینے پر رضامند نہ ہوئے بلکہ میرے مزید اصرار پر کہنے لگے میرے لئے آپ کی اس رقم سے بدرجہا بہتر اور قیمتی وہ بشاشت اور خوشی ہے۔ جو مجھے ایک عالم دین اور خادم اسلام کی بروقت مدد کرنے سے ہوئی ہے۔ اس لئے آپ مزید اصرار کر کے میری خوشی کم نہ کریں۔ اس کے بعد گاڑی میں بھی "بو" تک ان کے ساتھ بہت اچھا سفر گزرا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنی تقاریر میں مبلغین سلسلہ کو نصائح کے دوران کئی بار فرمایا ہے۔ کہ ہمارے مبلغ جہاں بھی جائیں۔ انہیں جماعت کے اندر اور باہر اپنے وفادار محبّ اور دوست اور ہمدرد پیدا کرنے چاہئیں۔ جو وقت پڑنے پر نہ صرف سلسلہ کے بلکہ خود ان کے بھی کام آئیں۔ مندرجہ بالا واقعہ حضورؓ کی اس نصیحت کی افادیت کا آئینہ دار اور شاہد ناطق ہے اور نوآموز مبلغین کے لئے سبق آموز ہے۔

یاجوج ماجوج اور کتّے سے محبت

سیرالیون میں ایک مذہبی جنونی قسم کے انگریز ڈاکٹر جانسن (Johnson) لمبا عرصہ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں میڈیکل آفیسر رہے ہیں۔ ۱۹۴۷ء میں جب مجھے شدید پیچش اور انتڑیوں میں سوزش کی لمبا عرصہ تکلیف رہی تو "بو" ہسپتال میں مجھے انہیں ڈاکٹر صاحب کے زیر علاج رہنا پڑا۔ ان سے ہسپتال میں اکثر مذہبی گفتگو ہوتی رہتی۔ آپکی بیوی کٹر عیسائی تھیں بلکہ مجھے ان کے یہودی ہونے کا شبہ تھا۔ کیونکہ وہ مدینہ شریف کے یہودیوں پر مسلمانوں کے مزعومہ مظالم کا بہت تذکرہ کرتی رہتیں۔ اور اپنے تعصب کی وجہ سے ہماری طرف سے جواب اور حقیقت حال کے بیان سے بھی تسلی نہ پاتیں۔

اتفاق اس بیماری سے صحت یابی کے کئی ماہ بعد جبکہ میں کینیما کے شہر بلاما (BLAMA) میں مقیم تھا ایک مرتبہ ڈاکٹر جانسن (Johnson) مذکور اپنی بیوی سمیت دورے پر وہاں آئے اور کچھ روز بلاما گورنمنٹ ریسٹ ہاؤس میں قیام کیا۔ جو اس وقت شہر کے قریب ایک پہاڑی کی خوشنما چوٹی پر واقعہ تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک روز خاکسار ان سے ملاقات اور تبلیغ کی غرض سے ان کے پاس ریسٹ ہاؤس گیا اور لمبی تبلیغی گفتگو کے بعد میں نے انہیں "ٹیچنگ آف اسلام" اور بعض اور کتب تحفۃً پیش کیں اس کے بعد وہ اپنے کسی کام کے لئے اپنی کار میں نیچے شہر کی طرف آنے کے لئے تیار ہو گئے۔ میں ان سے الوداع ہو کر پیدل ہی واپس روانہ ہو گیا لیکن ابھی چند قدم ہی چلا تھا کہ انہوں نے میرے قریب آ کر کار کھڑی کر لی اور مجھے ساتھ بیٹھنے کی دعوت دی۔ کار کے اندر ان کا چھوٹا سا خوبصورت کتا بھی ان کے ساتھ ہی اگلی سیٹ پر براجمان تھا اور پچھلی سیٹ بالکل خالی تھی۔

مجھے دیکھ کر کتے نے شدت سے بھونکنا شروع کر دیا تاہم ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ "آپ سیٹ پر بیٹھ جائیں۔ اور کتے سے خائف نہ ہوں

میں ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ ان کی بیوی انہیں کہنے لگی "نہیں نہیں ہمارے پیارے کتے کی بھونک بھونک کر حالت غیر ہو جائے گی وہ ان کی بیگم ہی سے ڈرتا ہے انہیں نہ بٹھائیں۔ اس پر میں خود ہی ان سے معذرت اور شکریہ ادا کر کے آگے بڑھ گیا اور ان کے ساتھ سوار نہ ہوا تاہم سارا راستہ میں یہ سوچتا رہا کہ یہ یاجوج ماجوج کی اولاد کتے کی کتنی گرویدہ ہے اور کیسے یہ بعض دفعہ کتے کی محبت میں اور اس کے آرام کی خاطر اشرف المخلوقات انسان کو بھی پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔ اور سورۃ کہف کی پیشگوئیاں اور علامات کیسے مثبت اور واضح انداز میں ان پر صادق آتی ہیں۔

○

کون پائے گا اور کون کھوئے گا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"......... اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا۔ تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اسے پائے گا لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۴-۵۵)

مالی جہاد کے میدان میں چندہ جات کی بروقت وصولی اور ترسیل کا فریضہ ایک نہایت ہی مبارک کام ہے۔ جو نظام تبلیغ کے استحکام کے لئے بنیادی حیثیت کا حامل ہے۔ امراء کرام صدر صاحبان سیکرٹریان مال اور دیگر متعلقہ عہدیداروں سے گزارش ہے کہ وہ احباب جماعت کی طرف سے چندہ جات کی بروقت ادائیگی کی پوری نگرانی فرما کر اور جمع شدہ رقوم مقررہ میعاد کے اندر مرکز میں ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو پانے والے ہوں نہ کہ کھونے والے۔ آمین ثم آمین!

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے شوہر حافظ عزیز احمد صاحب آف چنیوٹ ۱۶ اور ۱۷ نومبر کی درمیانی رات کو لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم موصی تھے۔ ۱۷ نومبر کو ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز ظہر کے بعد ان کی نماز جنازہ مسجد مبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کرائی۔

مرحوم نابینا تھے اور نہایت مخلص احمدی تھے۔ ہر رمضان میں باقاعدگی سے نماز تراویح کے لئے اپنے آپ کو وقف کرتے تھے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور ان کے درجات بلند کرے۔ نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

(اقبال بیگم حافظ عزیز احمد صاحب آف چنیوٹ مرحوم)

درخواست دعا۔ میرے چچا شیخ مظفر الدین صاحب راولپنڈی کا موتیا بند کا اپریشن ہو رہا ہے صحت بہت زیادہ کمزور ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب بنائے اور کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(محمد عمر بشیر احمد ریلوے روڈ۔ ربوہ)

ڈاکٹر محمود احمد صاحب مرحوم کی یاد میں!

مکرم خالد عمر صاحب ابن میاں محمد عمر صاحب ریٹائرڈ ایس پی ساہیوال

میرے ماموں مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب مرحوم جو میرے نانا جان حضرت میاں عبدالرشید صاحب چیف ڈرافٹس مین کے بیٹے تھے حضرت میاں چراغ الدین صاحب رئیس اعظم لاہور کے پوتے تھے۔ یہ دونوں حضرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے۔ لاہور میں یہ خاندان میاں فیملی کے نام سے مشہور تھا اور لاہور کے اصل باشندوں میں سب سے پہلا خاندان تھا۔ جس نے احمدیت قبول کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اس خاندان کے تعلقات دعویٰ سے بھی پہلے کے تھے۔ میرے نانا جان سرکاری ملازم ہونے کی وجہ سے امرتسر میں زیادہ وقت رہے خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد و احباب جماعت قادیان سے لاہور جاتے ہوئے یا لاہور سے واپسی پر اکثر اس گھر میں قیام کرتے تھے اس طرح یہ گھر مہمان نوازی کے فرائض سر انجام دیتا رہا۔

ماموں جان ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۹ء میں امرتسر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر ہی پائی۔ میٹرک تک سکول میں تعلیم پائی اور پھر میڈیکل میں داخلہ لے لیا چھوٹی سی عمر میں قرآن مجید پڑھا اور شروع سے دین کے ساتھ دلی لگاؤ تھا۔ روزانہ صبح اٹھ کر نماز کے بعد قرآن پاک کی تلاوت فرماتے اور درثمین اور کلام محمود کی نظمیں اکثر خوش الحانی سے پڑھا کرتے تھے۔ ابھی میڈیکل کی تعلیم مکمل نہ ہوئی تھی کہ ۱۹۴۵ء میں ان کی شادی ہوئی۔ ماموں جان مرحوم امرتسر میں مجلس خدام الاحمدیہ کے قائد بھی رہے۔ تبلیغ کا بے حد شوق تھا۔ کوئی بھی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ جماعتی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ جلسہ سالانہ قادیان اور پاکستان بننے کے بعد ربوہ میں خود حاضر ہوتے رہے۔ تقسیم ملک پر قادیان سے ہجرت کر کے اور مہاجر ہو کر لاہور آئے صبر و استقلال کا ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔

وہ بہت کم گو، دل کے حلیم، بامحبت ایثار، عاجزی و انکساری میں نمایاں درجہ رکھتے تھے اور ہر ایک کے دکھ سکھ میں برابر کے شریک تھے۔ بحیثیت ڈاکٹر ہونے کے انہوں نے بنی نوع کی خدمت خلوص دل سے انجام دی اور نافع الناس وجود تھے۔ غریب پروری ان کا شیوہ تھا جہاں جہاں بھی وہ بسلسلہ ملازمت تعینات رہے اپنے حسن اخلاق اور سچی ہمدردی کے باعث لوگوں کو اپنا گرویدہ بنایا اور اتنا اثر چھوڑا کہ تبدیل ہونے کے بعد بھی لوگ ان کو ملنے آیا کرتے اور علاج کرواتے۔ آخری ملازمت ان کی ڈاک خانہ لاہور کے ہسپتال میں تھی اور جب انہوں نے ریٹائرمنٹ لی تو افسران اور ماتحت عملہ نے کئی بار انہیں مجبور کیا کہ ملازمت کی توسیع کرا لیں ان جیسا نافع الناس وجود کا بدل نہیں

مرحوم نے مینٹل ہسپتال میں بھی کام کیا۔ دماغی امراض کے ماہر ڈاکٹر رشید صاحب کے ساتھ بھی کام کیا اس لئے دماغی امراض میں بھی انہیں تجربہ حاصل ہو گیا تھا۔ مرتے دم تک خدمت خلق کے لئے جانے کے خواہشمند تھے

۱۷ر جولائی ۷۵ء کو پیٹ میں درد کی وجہ سے بیمار رہے اور میو ہسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن حالت دن بدن خراب ہوتی گئی۔ آخر یکم اگست ۱۹۷۵ء کو بروز جمعہ رات ۹ بجے میو ہسپتال لاہور میں وفات پائی۔ ہفتہ کو جنازہ ربوہ لایا گیا اور حضرت مولانا ابو العطاء نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔

آپ نے پسماندگان میں بیوہ، پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں سوگوار چھوڑی ہیں بڑا لڑکا کا نام محمود صاحب لندن میں ہیں وہ ان کی وفات سے قبل لندن سے آ گئے تھے۔ دوسرا لڑکا منور محمود مغربی جرمنی میں ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین!

○

مطالعہ کتب

ماہ دسمبر میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "آسمانی فیصلہ" مقرر کی گئی ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا پانچواں مرحلہ

جن مخلصین جماعت احمدیہ نے غلبۂ اسلام کے جلد حصول کی خاطر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدے لکھوائے تھے ان کی یاد دہانی کے لئے عرض ہے کہ وصولی کا پانچواں مرحلہ ختم ہونے میں دو ماہ سے کچھ زیادہ وقت رہ گیا ہے۔ آپ کی طرف سے کُل وعدہ کا کم از کم ۵/۱ تک ضرور وصولی ہو جانی چاہیئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

دُعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کی بھاوجہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ اخویم عزیزم مبارک احمد صاحب بھٹی فیکٹری ایریا ربوہ یکم دسمبر بروز جمعہ سوا تین بجے دن کو چند گھنٹے کی علالت کے بعد وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اگلے روز بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ بشیر الدین صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب رضی اللہ عنہ صحابی کی بیٹی تھیں۔ بہت نیک سیرت غریب پرور، کسی سے کینہ نہ رکھنے والی، بڑی مہمان نواز اور متوکل مزاج خاتون تھیں۔ چار بیٹے اور چار بیٹیاں ان کی یادگار ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔ تین بیٹے اور تین بیٹیاں بیرونِ پاکستان مقیم ہیں۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار قاضی عبد السلام بھٹی۔ دار الصدر شمالی۔ ربوہ)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی منظور احمد صاحب کھوکھر آف مسقط ابن حافظ محمد یوسف صاحب کھوکھر آف چھیرکے کلاں مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک دس دن بیمار رہنے کے بعد اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ ۲۸ نومبر کو ربوہ لایا گیا۔ مرحوم کو قبرستان عام میں دفن کیا گیا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین (محمود احمد کھوکھر)

۳۔ میرے چھوٹے بھائی سید محمد اسلم صاحب ہاشمی ولد سید عبد اللطیف شاہ صاحب مرحوم ابن حکیم محمد شریف صاحب کلانوری ثم امرتسری نے مختصر سی علالت کے بعد مورخہ ۷۸/۱۱/۸ کو بوقت گیارہ بجے دن داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت مخلص، ملنسار اور جماعتِ احمدیہ ڈیرہ غازی خاں شہر کے آڈیٹر تھے آپ نے اپنے پیچھے ۵ لڑکے اور ایک لڑکی اور دو بیوائیں چھوڑی ہیں۔ ان کے چھوٹے بھائی محمد مشتاق مرحوم کی تین لڑکیاں بھی ان کے زیر پرورش تھیں۔

احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ عزیز مرحوم کے بچے سوائے ایک کے سب کمسن ہیں۔

(سید محمد صادق ہاشمی کلانوری صدر جماعتِ احمدیہ ڈیرہ غازیخاں شہر)

یہ انگوٹھی کس کی ہے؟

ایک سونے کی انگوٹھی عید کے دن محمد سرفراز صاحب گوندل کارکن وکالت مال کو ملی تھی انہوں نے یہ انگوٹھی مجھے پہنچا دی ہے جس بہن کی ہو نشانی بتا کر مجھ سے لے لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

گورو نانک جی کی دوسری شادی (از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی)

۲۵۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے حال ہی میں آفسٹ پر شائع کی ہے۔ اس کا موضوع کتاب کے نام سے ظاہر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس زمانہ میں اسلام کی فضیلت کے اظہار کے لئے جو عظیم اور شاندار لٹریچر پیدا کیا اس میں یہ امر بھی شامل ہے کہ حضور نے سکھ مذہب کے بانی حضرت باباگورو نانک صاحب کے متعلق ناقابلِ تردید دلائل و شواہد سے یہ ثابت کیا کہ وہ مسلمان تھے اِس سلسلے میں آپ نے یہ تصریح بھی فرمائی کہ گورو نانک جی نے قبولِ اسلام کے بعد ایک نیک سیرت اور پاکباز مسلمان خاتون سے شادی کی اور پھر اس سے اولاد بھی ہوئی۔

زیرِ نظر کتاب میں فاضل مصنف نے جو سکھ لٹریچر پر عبور رکھتے ہیں سکھ لٹریچر سے ایسا مواد جمع کر دیا ہے جو اس شادی کے دستاویزی ثبوت بہم پہنچاتا ہے اور اس طرح حضور علیہ السلام کے موقف کی تائید کرتا ہے۔ سکھ لٹریچر سے دلچسپی رکھنے والوں کو ضرور اسے مطالعہ کرنا چاہیئے۔

احمدی جنتری

گذشتہ سالہا سال کی طرح امسال بھی احمدی جنتری اہتمام کے ساتھ (بیادگار مکرم میاں محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب آف قادیان) شائع ہوئی ہے۔ ٹائیٹل پیج حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر سے مزین ہے۔ تمام مضامین تبلیغی، دینی اور تربیتی لحاظ سے بہت مفید ہیں۔ امید ہے احباب ہاتھوں ہاتھ خریدیں گے۔ صفحات ۴۸۔ قیمت دو روپے۔

نماز مترجم۔ اَدعیۃ الفرقان۔ اَدعیۃ الرسولؐ۔ اَدعیۃ المسیح کا سیٹ

مکرم میاں محمد یامین صاحب مرحوم کا مرتب کردہ دعاؤں کا یہ نہایت جامع اور بابرکت سیٹ آفسٹ پر کتابی شکل میں حال ہی میں شائع ہوا ہے۔ کتابت و طباعت عمدہ۔ ہر وقت زیرِ مطالعہ رکھنے والا ایک انمول رُوحانی تحفہ ہے۔ قیمت مجلد آٹھ روپے۔

دُرِّ ثمین اُردو مکمل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقدس منظوم اُردو کلام حضور علیہ السلام کی تصویر سے مزین یامین بکڈپو دار العلوم شرقی ربوہ نے ۴۲ ویں بار اہتمام کے ساتھ شائع کیا ہے۔ صفحات ۱۲۸۔ اس کلام کی اہمیت و افادیت ظاہر و باہر ہے۔ امید ہے کہ احباب بکثرت خریدیں گے اور ہمیشہ زیرِ مطالعہ رکھیں گے۔ قیمت مجلد ساڑھے پانچ روپے۔

مندرجہ بالا ہر سہ کتب کے ملنے کا پتہ:۔ رانا محمد سلیمان اینڈ برادرز ۵/۵ دار البرکات ربوہ

دو بیش بہا علمی کتابیں

۱۔ حدیقۃ الصالحین:۔ احادیثِ نبویہؐ کا نہایت مفید انتخاب۔ مرتبہ محترم مولانا ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ قیمت ۲۵/-

۲۔ فیضانِ نبوت:۔ مذہب اور نبوت پر مبسوط بحث از افاضات حضرت مولانا ابو البرکات غلام رسول صاحبؓ قدسی راجیکی۔ قیمت ۳/-

شائع کردہ:۔ دفتر وقفِ جدید انجمن احمدیہ

درخواستِ دُعا

مکرم ناصر احمد صاحب ہاشمی جو بسلسلہ ملازمت ایک بیرونی ملک میں مقیم ہیں لکھتے ہیں کہ وہاں ان کے دوست مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب باجوہ کی اہلیہ صاحبہ کئی روز سے بعارضہ دردِ گردہ بیمار ہیں اور بہت تکلیف میں ہیں۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۸۴۳

میں زینب بی بی زوجہ چوہدری اللہ دتہ صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چاندو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۷/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیورات چاندی۔ پازیب ۶۰ تولہ ۔ ہنسلی ۴۰ تولہ وزن ۱۰۰ تولہ قیمت ۱۰۰/- روپیہ

۲۔ ڈنڈیاں طلائی وزن ۲ تولہ ۲۴۰۰/- روپیہ

۳۔ حق مہر ۳۰۰/- روپیہ

میزان ۲۷۰۰/- روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۵/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ زینب بی بی چوہدری اللہ دتہ صاحب چاندو کے ۵-۶۰ مرالی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ مجید احمد ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال چاندو کے ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ قریشی نصیر احمد ولد قریشی بشیر احمد صاحب مربی سلسلہ نارووال ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۳۸۴۵

میں ریاض احمد قمر ولد علی محمد صاحب سیالکوٹی قوم کاہلوں جٹ پیشہ موٹر مکینک عمر ۲۷ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۸/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا وظیفہ اس وقت ۳۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ریاض احمد قمر ۸۰۰۳/۱۱ H.M.C کالونی ٹیکسلا ضلع راولپنڈی۔

گواہ شد۔ لطیف احمد وصیت نمبر ۲۰۷۴۴ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی۔

گواہ شد۔ محمد شریف احمد وصیت نمبر ۱۱۷۰۲ صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۳۸۴۶

میں عرفانہ رفیق بنت مرزا شریف احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالبعلمی عمر ۱۴ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۸/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیورات طلائی (۱) کانٹے ۵ عدد (۲) لاکٹ چھوٹے ۵ عدد (۳) چوڑیاں دو عدد۔ (۴) کڑا ایک عدد (۵) انگوٹھیاں ۳ عدد کل وزن ۸ تولے قیمت ۵۶۰۰/- روپے

۲۔ گھڑی ایک عدد ۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عرفانہ رفیق بنت مرزا شریف احمد صاحب P.E.C.H.S, Block 2. 120/5 کراچی۔

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ مولوی صدر الدین کھوکھر وصیت نمبر ۱۲۵۷۵ سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۸۴۷

میں مرزا نعیم احمد رفیق ولد مرزا شریف احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر ۱۶ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۸/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰/- روپیہ جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مرزا نعیم احمد رفیق P.E.C.H.S بلاک نمبر ۲ مکان 120/5 کراچی۔

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ مولوی صدر الدین کھوکھر سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۸۴۹

میں عیسیٰ احمدی کانیکا ولد مکامل کانیکا صاحب قوم تنزانینی پیشہ طالب علم۔ عمر ۲۴ سال بیعت ۲۵/۱۲/۵۲ ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۹/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا وظیفہ اس وقت ۳۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عیسیٰ احمدی کانیکا ولد مکامل کانیکا صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ مختار احمد چیمہ ولد چوہدری برکت علی صاحب چیمہ ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد۔ فاروق احمد ولد چوہدری محمد نواز خان صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ

دواخانہ خدمت خلق

سالہا سال سے قادیان اور پھر اس کے بعد ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زیر سرپرستی بڑی کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا ہے اب بھی اسی طرح کام کر رہا ہے۔ دوست آرڈر دیں اور طبی مشورہ مفت حاصل کریں۔

مینجر دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری نادر علی خان صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر ۶ کھیم سنگھ والا بہت سی پریشانیوں میں مبتلا ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے اور پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین

(منیر احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ)

۲۔ خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم منیر احمد بھٹی سابق کارکن دفتر الفضل کا ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم جلد از جلد شفا عطا فرمائے۔

حکیم نصیر احمد بھٹی

سول لائن ۔ گل روڈ ۔ گوجرانوالہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے

وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھئے اور اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینجر الفضل)

فون ۶۲۳۹۲

کلیئرنگ فارورڈنگ

کلیئرنگ فارورڈنگ کے متعلق ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ہم آپ کا سامان کلیئر کروانے کے بعد آپ تک پہنچانے کی پوری پوری ذمہ داری قبول کرتے ہیں نیز آپ کی ایکسپورٹس کے متعلق تمام امور سرانجام دینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

Best Traders میاں مظہر علی بیسٹ ٹریڈرز

۱۵ اگوالمنڈی روڈ لاہور

ملک اکرام اللہ مجیب

۵۴ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ ہش ۱۳۵۷ / ۱۹۷۸ء

پہلا دن ۲۶ فتح مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۷۸ء بروز منگل

اجلاس اوّل:

۱۰-۳۰ تا ۱۰-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰-۴۵ تا ۱۱-۱۵	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰۰	خدا تعالیٰ کی صفت تکلّم	مکرم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ سرگودھا۔
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم:

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	مسئلہ جہاد	مکرم مولوی عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	مغربی افریقہ میں تبلیغ احمدیت کی تاریخ	مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر
۳-۴۵ تا ۴-۳۰	وفات مسیح علیہ السلام اور احیاء اسلام	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت۔

دوسرا دن - ۲۷ فتح مطابق ۲۷ دسمبر بروز بدھ

اجلاس اوّل:-

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	اسلام میں اختلافات کا آغاز	مکرم مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	روزمرہ کے مسائل فقہ (نماز، طلاق، خلع، وراثت)	مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ ربوہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم:

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۱۵	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن - ۲۸ فتح مطابق ۲۸ دسمبر بروز جمعرات

اجلاس اوّل:

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	عہد حاضر اور فیضان نبوت محمدیہ	مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ احمدیہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	فضائل قرآن کریم	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

اجلاس دوم:

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم۔
۲-۱۵	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

ولادت

میرے بیٹے نیک محمد کو اللہ تعالیٰ نے ۲۹ ر نومبر کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطاء الحمید تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور خادم اسلام بنائے۔

دعاگو محمد حسین خلافت لائبریری ربوہ

ربوہ میں خالص معیاری اور قابلِ اعتماد ادویات کیلئے :
شاہ ہومیوپیتھک
اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ
کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

خالص
سونے چاندی کے زیورات
جدید ڈیزائنوں میں بنوانے اور خرید و فروخت کیلئے
نیز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں عمدہ و جدید ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبد السلام عبد المنان ناصر
عقب جمال بیکری
گول بازار ربوہ ، فون نمبر ۵۵۰

ہوزری اور ریڈی میڈ گارمنٹس
کی مصنوعات کی تیاری کیلئے
تجربہ کار مرد اور خواتین کاریگروں کی
ضرورت ہے
طارق ہوزری
۲۲- جناح روڈ چوہان پارک
کرشن نگر۔ لاہور

ربوہ میں جائیداد کی خرید و فروخت

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصہ سے آپ کی خدمت کر رہا ہے ہمارے پاس ربوہ شہر کے ہر محلہ میں ہر قسم کے پلاٹ اور مکان برائے فروخت موجود ہیں۔ نیز ربوہ کے قریب
زرعی زمینیں اور کالونیوں میں ہاؤسنگ پلاٹس
بھی خرید سکتے ہیں ہمارے پاس تشریف لائیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح مشورہ دیا جائے گا
ہمیں آپ اپنی خدمت کیلئے ہر وقت مستعد پائیں گے
احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ
النور مارکیٹ ربوہ ، فون: ۵۳۵

ضروری اطلاع
نصرت کیمیکل ورکس ربوہ کا تیار کردہ
ممون رجسٹرڈ
عام بازاری چورنوں سے بالکل مختلف نسخہ ہے۔ لیبل دیکھ کر خریدیں!

رجسٹرڈ نمبر - ایل --- ۵۲۵۴